بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۳۲

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ

خاص نمبر ۲۸ خطبہ عید

قادیان

الفضل

یوم دوشنبہ

قیمت سالانہ ۱۸ روپے

ماہوار ۱½ روپیہ

جلد ۳۵ | ۲۵ ماہ ظہور ۱۳۲۶ ہش | ۸ شوال ۱۳۶۶ھ | ۲۵ اگست ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۹۶



## مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۵½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال ویسی ہی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔
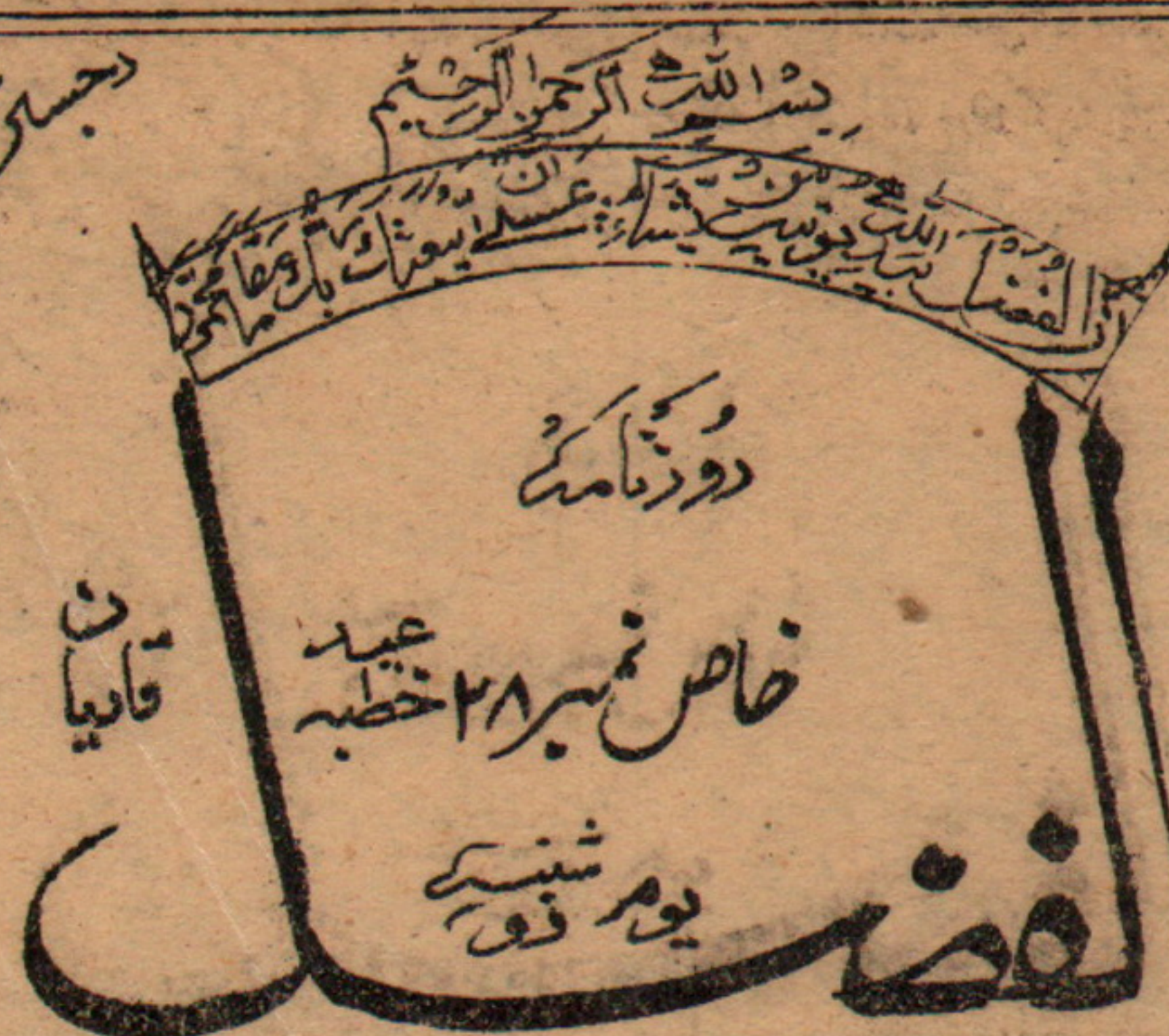
# خطبہ عید الفطر

# منزلِ مقصود پر پہنچنے کیلئے نیک اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو

## خدا تعالیٰ کے لگائے ہوئے درخت ہمیشہ آندھیوں اور طوفانوں کے اندر ہی ترقی کیا کرتے ہیں

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء

مرتبہ:- چودھری فیض احمد صاحب گجراتی

تشہد، تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے۔ اور جب سے اللہ تعالیٰ کے رسول دنیا میں آنے شروع ہوئے ہیں۔ یہ

### الٰہی سنت

چلی آتی ہے کہ خدا تعالیٰ کے لگائے ہوئے درخت ہمیشہ آندھیوں اور طوفانوں کے اندر ہی ترقی کیا کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی جماعت کا یہ فرض ہوتا ہے۔ کہ وہ ان آندھیوں اور طوفانوں کو صبر سے برداشت کرے۔ اور کبھی ہمت نہ ہارے جس کام کے لئے

### الٰہی جماعت

کھڑی ہوتی ہے۔ وہ کام خدا تعالیٰ کا ہوتا ہے بندوں کا نہیں ہوتا۔ پس وہ آندھیاں اور طوفان جو بظاہر اس کام پر چلتے نظر آتے ہیں۔ درحقیقت وہ بندوں پر چل رہے ہوتے ہیں۔ اس کام پر نہیں چل رہے ہوتے۔ اور یہ محض نظر کا دھوکہ ہوتا ہے۔ جیسے تم نے ریل کے سفر میں دیکھا ہوگا۔ کہ چل تو ریل رہی ہوتی ہے مگر تمہیں نظر یہ آتا ہے۔ کہ درخت چل رہے ہیں۔ اسی طرح جب آندھیاں اور طوفان الٰہی سلسلوں پر آتے ہیں۔ تو جماعتیں یہ خیال کرتی ہیں۔ کہ یہ آندھیاں اور طوفان ہم پر نہیں بلکہ سلسلہ پر چل رہے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہوتی ہے کہ وہ سلسلہ پر نہیں آ رہے ہوتے بلکہ افراد پر آ رہے ہوتے ہیں۔ ان افراد پر جو اس سلسلہ پر ایمان لانے والے ہوتے ہیں۔ ان آندھیوں اور طوفان کو بھیجکر اللہ تعالیٰ مومنوں کے

### ایمانوں کا امتحان

لیتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے کلام اور خدا تعالیٰ کی بھیجی ہوئی تعلیم کا امتحان لینے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ امتحان تو انسانوں کا لیا جاتا ہے۔ پس یہ آندھیاں اور یہ طوفان انسانوں پر آتے ہیں۔ مگر انسان کم عقلی سے یہ سمجھتا ہے۔ کہ کسی اور پر آ رہے ہیں۔ اور وہ طوفان جو اس کو ہلا رہے ہوتے ہیں۔ ان کے متعلق وہ یہ خیال کرتا ہے۔ کہ یہ خدائی سلسلہ کو ہلا رہے ہیں۔ اس وقت ایسے

### انسان کی مثال

بالکل اس عورت کی سی ہوتی ہے۔ جو قادیان کی رہنے والی تھی۔ اور تھی تو نیک مگر اس کے دماغ میں کچھ نقص تھا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

باہتمام عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

اور یہ اس کی خاندانی بیماری تھی۔ وہ نہایت شریف اور باحیا عورت تھی۔ مگر جنون کی حالت میں وہ باہر پھرا کرتی تھی۔ ایک دن وہ ہماری نانی صاحبہ مرحومہ کے پاس بیٹھی تھی۔ اس دن اس کا دماغ کچھ اچھا تھا۔ اور دورہ زور پر نہ تھا۔ ایک دو عورتیں اور بھی وہاں بیٹھی تھیں۔ اتنے میں زلزلہ آیا۔ ہماری نانی صاحبہ مرحومہ نے کہا۔ کہ زلزلہ آیا ہے۔ یہ سنکر اس عورت نے اپنا ہاتھ نانی صاحبہ مرحومہ پر رکھا۔ اور کہنے لگی۔ بی بی گھبراؤ نہیں۔ زلزلہ نہیں آیا۔ بلکہ میرا سر چکرا رہا ہے۔ ایسی ہی حالت اس انسان کی بھی ہوتی ہے۔ فرق صرف اتنا ہوتا ہے۔ کہ اس عورت نے تو کہا تھا۔ کہ میرا سر چکرا رہا ہے۔ مگر اس

## ابتلا کے وقت

لوگ سمجھتے ہیں۔ سلسلہ کا سر چکرا رہا ہے۔ پس ہماری جماعت کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ پودا جو خدا تعالےٰ نے لگایا ہے۔ وہ بڑھیگا۔ پھیلے گا۔ اور پھولے گا۔ اور اس کو کوئی آندھی تباہ نہیں کر سکتی۔ ہاں ہماری غفلتوں یا ہماری سستیوں یا ہماری لغزشوں کی وجہ سے اگر کوئی ٹھوکر آجائے۔ تو وہ ہمارے لئے ہوگی۔ سلسلہ کے لئے نہیں ہوگی۔ جب ہم اپنے توازن کو درست کر لیں گے۔ اور اپنے ایمانوں کو مضبوط کر لیں گے۔ تو وہ حوادث خود بخود دور ہوتے چلے جائیں گے۔ بلکہ وہ حوادث ہمارے لئے رحمت اور برکت کا موجب بن جائیں گے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مکہ سے ہجرت کی۔ تو لوگوں نے سمجھا کہ ہم نے ان کے کام کا خاتمہ کر دیا ہے۔ اور یہ حادثہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے ساتھیوں کے لئے

## زبردست حادثہ

ہے۔ لیکن جس کو لوگ حادثہ سمجھتے تھے۔ کیا وہ حادثہ ثابت ہوا۔ یا برکت؟ دنیا جانتی ہے۔ کہ وہ حادثہ ثابت نہ ہوا۔ بلکہ وہ الٰہی برکت بن گیا۔ اور اسلام کی ترقیات کی بنیاد اس پر پڑی۔ پس ہماری جماعت کو اپنے

## ایمانوں کی فکر

کرنی چاہیئے۔ اگر تم اپنے ایمانوں کو بڑھا لوگے۔ اور اپنے ایمانوں کو مضبوط کر لوگے۔ تو تمہارے لئے سال میں صرف دو عیدیں ہی نہیں آئیں گی۔ بلکہ ہر نیا دن تمہارے لئے عید ہوگا۔ اور ہر نئی رات تمہارے لئے نیا چاند لیکر آئے گی۔ تم خدا تعالےٰ کی برگزیدہ جماعت ہو۔ اور خدا تعالےٰ اپنی برگزیدہ جماعت کو اٹھانے اور بڑھانے کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ اگر کوئی کوتاہی ہوتی ہے تو ہماری طرف سے ہوتی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بچہ جب تک نہ روئے۔ ماں اسے دودھ نہیں پلاتی۔ لیکن ماں کی چھاتیاں ہر وقت بچے کو دودھ دینے کے لئے تیار رہتی ہیں۔ جونہی بچہ روتا ہے۔ ماں اسے اٹھا کر اپنی چھاتی سے چمٹا لیتی اور اسے دودھ پلانے لگتی ہے۔ پس اللہ تعالےٰ کے حضور ہر وقت دعاؤں میں لگے رہو۔ اور اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کرو۔ ابھی تمہارے زخم تازہ ہیں۔ اس لئے میں ان زخموں کو چھیڑنا نہیں چاہتا۔ ورنہ میں تمہیں بتاتا۔ کہ جو حادثات ہوئے ہیں۔ ان میں تمہاری اپنی بھی

## بہت سی ذمہ واری ہے

مگر چونکہ میں تمہارے زخموں کو چھیڑنا اس وقت پسندیدہ نہیں سمجھتا۔ اس لئے چشم پوشی سے کام لیتا ہوں۔ لیکن میں تمہیں یہ کہہ دینا چاہتا ہوں۔ کہ تمہیں مغموم ہونے اور مایوسی کی کوئی ضرورت نہیں۔ آج کا دن

## عید کا دن

ہے۔ اور عید کا دن بہر حال کثرت سے خوشی اپنے ساتھ لاتا ہے۔ اگر کسی کے گھر میں کوئی حادثہ ہو گیا ہو۔ یا اسے کوئی رنج پہنچا ہو۔ تو اور بات ہے۔ ورنہ عام طور پر یہ دن اپنے ساتھ بیشمار خوشیاں لاتا ہے۔ اسی طرح اگر تم خود اپنے دلوں کو زخمی کر لو۔ تو اور بات ہے۔ ورنہ مامور کا زمانہ خوشیاں ہی لانے والا ہوتا ہے۔ اور وہ بہر حال اوپر کی طرف جاتا ہے۔ نیچے کی طرف نہیں جاتا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالےٰ قابض بھی ہے اور باسط بھی ہے۔ جیسے جہاز کبھی اوپر کو جاتا ہے۔ اور کبھی نیچے کو۔ جن لوگوں نے کبھی جہاز کے ذریعہ سمندر کا سفر کیا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ کبھی تو یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ جہاز نیچے کو جا رہا ہے۔ اور کبھی یوں محسوس ہوتا ہے۔ کہ جہاز اوپر کو جا رہا ہے۔ حالانکہ جہاز سیدھا آگے کو بڑھ رہا ہوتا ہے۔ مگر سفر کرنے والوں کا احساس یہی ہوتا ہے۔ کہ جہاز کبھی نیچے کو جاتا ہے۔ اور کبھی اوپر کو جاتا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہوتی ہے کہ جہاز آگے کو چلتا ہے نہ کہ اوپر یا نیچے کو اور جہاز کا اوپر یا نیچے ہونا اس کا اپنا اوپر یا نیچے ہونا نہیں ہوتا۔ بلکہ سمندر کی لہروں کی بلندی یا پستی ہوتی ہے۔ اسی طرح انبیاء کی جماعتیں آندھیوں اور طوفانوں کا مقابلہ کرتے ہوئے آگے کو چل رہی ہوتی ہیں۔ اور وہ تمام رکاوٹوں سے محفوظ رہ کر آگے بڑھ جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ ان کا جہاز سلامتی کے ساتھ اس منزلِ مقصود پر پہنچ جاتا ہے۔ جہاں وہ ان تمام وعدوں کو پورا ہوتے دیکھ لیتی ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول کے ساتھ کئے تھے۔ پس منزلِ مقصود تک پہنچنے کے لئے ایک ہی چیز کی ضرورت ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اپنے اندر

## نیک اور پاک تبدیلی

پیدا کر لو۔ نبیوں کی جماعتوں کے اندر عجز اور انکسار ہونا چاہیئے۔ تکبر اور غرور نہیں ہونا چاہیئے۔ ان کے اندر کبھی یہ احساس نہیں پایا جانا چاہیئے۔ کہ ہم فلاں کام کو اپنی طاقت کے ساتھ یوں کر دیں گے۔ اگر وہ فی الحقیقت زور سے ایسا کر لیں۔ تو خدا تعالےٰ اور اس کے

## انبیاء کی معجزنمائی

کیا رہ گئی۔ تم ہمیشہ حضرت موسیٰ ؑ کی صداقت کی یہی دلیل دیا کرتے ہو۔ کہ حضرت موسیٰ ؑ سے جو کچھ ہوا وہ حضرت موسیٰ ؑ کی جماعت کبھی نہیں کر سکتی تھی۔ تم حضرت عیسیٰ ؑ کی سچائی کی دلیل یہی دیا کرتے ہو۔ کہ حضرت عیسیٰ ؑ سے جو کچھ ہوا۔ وہ حضرت عیسیٰ ؑ کی جماعت نہیں کر سکتی تھی۔ اسی طرح تم رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منجانب اللہ ہونے کی یہی دلیل دیا کرتے ہو۔ کہ آپؐ نے جو کچھ کیا۔ وہ آپؐ کی جماعت نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن تم اپنے متعلق سمجھتے ہو وقت کہہ دیتے ہو۔ ہم یوں کریں گے۔ اور یوں کریں گے بے شک تم ساتھ یہ بھی کہتے ہو۔ کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ کے فضل کا اقرار تم صرف منہ سے کرتے ہو۔ منہ سے تو ہر شخص کہہ دیتا ہے۔ کہ یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے۔ مگر بات یہ ہے کہ جزئیات کے متعلق تمہارے اندر یہ احساس پیدا ہوا کرتا ہے۔ کہ ہم یوں کر دیں گے۔ حالانکہ اس کے یہ معنے ہیں۔ کہ جماعت کی ترقی خدا تعالےٰ کے ہاتھ میں نہیں۔ بلکہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اس طرح تم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو باطل کرنا چاہتے ہو۔ اور یہ ثابت کرنا چاہتے ہو۔ کہ نعوذ باللہ آپؑ کو خدا تعالےٰ نے کھڑا نہیں کیا تھا۔ اگر تمہاری بات کو درست تسلیم کر لیا جائے۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نعوذ باللہ جھوٹا قرار دینا پڑتا ہے۔ اور اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا تعالےٰ کے راستباز نبی تھے۔ اور یقیناً تھے تو تمہاری بات غلط ثابت ہوتی ہے۔ پس تم اپنے آپ کو ایسے مقام پر کیوں کھڑا کرتے ہو۔ جہاں تم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ٹکراؤ۔ جب تک تمہارے اندر یہ یقین اور وثوق پیدا نہیں ہو جاتا۔ کہ جو کچھ کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ ہی کرتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے کاموں کو سرانجام دینا تمہاری طاقت سے بالا ہے۔ اور ہے بھی فی الواقعہ اسی طرح۔ اس وقت تک تم

## خدا تعالےٰ کی شان

اور اس کی برتری کا اقرار نہیں کرتے۔ اور اس کی قدرت کو تسلیم نہیں کرتے۔ اور جب تم خدا تعالیٰ کی شان اور اس کی قدرت کا سچے دل سے اقرار نہیں کرتے۔ تو خدا تعالیٰ تمہاری مدد کس طرح کر سکتا ہے۔ تم اپنے متعلق صرف یہ سمجھو کہ خدا تعالےٰ نے تمہیں قربانی کا بکرا بنایا ہے۔ اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ عید ان بکروں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ عید بالکل الگ چیز ہے۔ اور بکرے الگ چیز ہیں۔ پس تم اپنے دلوں کے اندر یہ یقین رکھو۔ کہ تم صرف قربانی کے بکرے ہو۔ اور جو کچھ ہے۔ وہ تمہارا خدا ہی ہے۔ تم کچھ بھی نہیں۔ جس دن تم اس انکسار کے مقام پر کھڑے ہو جاؤ گے۔ اور جس دن تم اعتراف نصرت باری کا مقام حاصل کر لوگے۔ تو گو نصرت الٰہی اب بھی تمہارے شامل حال ہے۔ مگر اس وقت جو اللہ تعالےٰ کی نصرت تمہارے لئے آئے گی وہ اس سے کہیں بالا ہوگی۔ پس تم اپنے آپ کو

## الٰہی قدرتوں کا آلہ

بنالو۔ اس وقت ہزاروں اور لاکھوں انسان دنیا میں ایسے ہیں۔ جو چوہڑوں اور چماروں کا کام کرتے ہیں۔ ہیں تو وہ بھی انسان ہی۔ لیکن ذرا بازاروں

الفضل کی اشاعت میں جبری التوا ۔ بر قرار عید ہونے کے باعث الفضل گزشتہ چار روز شائع نہیں ہو سکا۔ منیجر

میں ڈھنڈورا دو کہ فلاں چوہڑا ریل دیر قادیان کے جانب جنوب ایک گاؤں ہے سے آیا ہے یا فلاں چوہڑا اسراوال سے آیا ہے تو کیا لوگ ان کو دیکھنے لگ جائینگے یا شہر میں کوئی حرکت ان کی آمد سے پیدا ہو گی۔ اگر کوئی حرکت شہر میں پیدا ہو گی۔ تو وہ یہ ہو گی کہ لوگ کہیں گے ڈھنڈورا پیٹنے والے کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔ لیکن اگر شہر میں یہ منادی کی جائے کہ

## نپولین کی جوتی

لاہور شہر میں لائی گئی ہے۔ تو لوگ جوق در جوق لاہور کی طرف نپولین کی جوتی دیکھنے کیلئے روانہ ہو جائینگے۔ اب دیکھو وہ ایک جوتی ہو گی۔ اور اس مردہ جوتی کا چوہڑا انسان کے مقابلہ میں کیا حیثیت رکھتا ہے۔ جس سے وہ جوتی بنی ہو گی۔ اگر وہ چوہڑا علم حاصل کرتا اور ترقیات کے میدان میں دوڑ لگاتا تو ممکن تھا کہ وہ جرنیل بن جاتا یا بادشاہ بن جاتا۔ لیکن اس کے آنے سے تو شہر میں کوئی حرکت پیدا نہ ہو گی۔ اور نپولین کی جوتی کی خبر سن کر سارے شہر میں اس کے دیکھنے کے لئے شوق پیدا ہو جائیگا عام طور پر پرانے قالین دو دو چار چار روپے کو بکتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی قالین کسی سابق بادشاہ یا ملکہ کا ہو تو لوگ اسے پچاس پچاس ہزار روپے میں بھی خرید کر لیتے ہیں۔ بلکہ بعض شوقین تو ایسی چیزوں کو پچاس پچاس لاکھ روپیہ میں بھی خریدنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ انگریزی کے شاعر شیکسپیئر کی کتابیں جن کو اس نے اپنے ہاتھ سے لکھا تھا آج چالیس چالیس پچاس پچاس ہزار روپیہ میں فروخت ہوتی ہیں۔ بلکہ بعض ہستیاں تو ایسی ہیں کہ جن کے کسی چیز کو چھونے سے ہی حقیر چیزیں اعلیٰ ہو جاتی ہیں۔ پس تم یہ مت خیال کرو کہ تم نے کوئی کام کر دیا۔ تو تم بڑے ہو جاؤ گے۔ بلکہ یہ سمجھو کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ ہمارا خدا ہی ہمارے سب کام کرتا ہے۔ یقیناً یہ بڑائی کہ تم اپنے کام کا ذکر کر کے اپنے آپ کو بڑا ثابت کرنے کی کوشش کرو اتنی نہیں جتنی یہ بڑائی ہے کہ تم

## خدا تعالیٰ کی تلوار

بن جاؤ۔ ہتھیار بے شک ایک بے جان چیز ہے مگر یہ نہ سمجھو کہ ہتھیار بن کر تم بے جان ہو کر گر جاؤ گے۔ اگر ایک بادشاہ کی جوتی یا کسی بادشاہ کا قلم یا شیکسپیئر کی کتابیں کچھ حیثیت رکھتی ہیں تو تم سمجھ لو کہ جو شخص خدا تعالیٰ کا ہتھیار بن جاتا ہے اس کی کیا حیثیت ہو گی۔ پس میں

## دوستوں کو نصیحت

کرتا ہوں کہ تکبر اور بڑائی کا خیال چھوڑ دو اور اپنے نفسوں پر ایک موت وارد کر لو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنا ہتھیار بنا لے یاد رکھو جب تک تمہارے نفسوں میں تکبر اور نخوت اور خود نمائی کی ذرا بھی رمق باقی ہے۔ اس وقت تک تمہارے نفس کسی کام کے نہیں ہیں۔

## خطبہ ثانی

کے بعد حضور نے فرمایا

اب میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اپنے فضل کی بارش نازل فرمائے اور ہمارے لئے ساری عیدیں حقیقی معنوں میں عیدیں بن جائیں اور ہر عید ہمارے اندر عاجزی اور فروتنی کی روح پیدا کرنے والی ہو نہ کہ تکبر اور غرور پیدا کرنے والی ہم جو بھی کام کریں اس کے متعلق یہ یقین رکھیں کہ یہ خدا تعالیٰ نے کیا ہے ہم تو اس کی عاجز اور کمزور مخلوق ہیں

(اس کے بعد حضور نے دعا فرمائی)

# حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دو غیر مطبوعہ مکتوب

## حضرت سید فضل شاہ صاحب مرحوم کے نام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تین مکتوب جو حضور نے ڈاکٹر سید فضل شاہ صاحب کے نام رقم فرمائے۔ قبل ازیں الفضل میں چھپ چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں دو مکتوب اور ابھی شائع کئے جاتے ہیں۔

خاکسار:۔ ملک فضل حسین کارکن تالیف و تصنیف

### چوتھا مکتوب

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی

محبی عزیزی اخویم سید فضل شاہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ کے تفرقہ خاطر سے طبیعت نہایت مغموم و متفکر ہوئی۔ لیکن بقول شخصے مشکلے نیست کہ آساں نشود مرد باید کہ ہراساں نشود خدا تعالیٰ کی عجائب قدرتوں اور کاموں کی طرف نظر کر کے کچھ بھی غم باقی نہیں رہتا۔ دیر آید درست آید انشاء اللہ العزیز آپ کے لئے اور آپ کے بھائی ناصر شاہ صاحب کے لئے توجہ سے دعا کروں گا۔ آپ تسلی رکھیں۔ اور رسالہ ازالہ اوہام شاید بیس روز تک چھپ کر آ جاوے۔ اسوقت بھیجوں گا زیادہ خیریت ہے والسلام

خاکسار:۔ غلام احمد

از لدھیانہ اقبال گنج ۱۶ اکتوبر ۱۸۹۰ء

### پانچواں مکتوب

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی

مشفقی مکرمی اخویم سید فضل شاہ صاحب سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ کے آج عنایت نامے پہنچے میں بباعث سرگردانی سفر کے جلد جواب نہیں لکھ سکا۔ مجھ کو آپ کی پریشانی پر سخت تردد اور غم ہے اور میں دل سے دعا کرتا ہوں۔ کہ خدا تعالیٰ آپ کے فکر جلد دور کرے اور اپنی طرف سے آپ کے لئے وجہ معاش پیدا فرماوے۔ مجھے آپکا بہت خیال اور از حد خیال رہتا ہے اور دعا کیجاتی ہے۔ مگر ہر ترتب اثر وقت پر موقوف ہے۔ وہ لوگ بے وقوف ہیں۔ جو آپ کو ڈراتے ہیں کہ آپ بہت سادہ ہیں آپ کی نوکری نہیں ہو گی وہ نہیں جانتے کہ خدا تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے مگر میرے نزدیک بجائے نوکری کے اگر آپ کسی ٹھیکہ کی طرف توجہ فرماویں تو بہتر ہے اور میں اسوقت بمقام جالندھر ہوں۔ اور غلہ منڈی بہ مکان وکیل زین العابدین اترا ہوا ہوں آپ کی ملاقات کا از حد شوق ہے۔ لیکن وقت پر موقوف ہے۔ زیادہ خیریت ہے۔

والسلام

از طرف حامد علی السلام علیکم

خاکسار غلام احمد از جالندھر

از طرف مولوی عبدالکریم صاحب

سیالکوٹی السلام علیکم

# اس سال کی دوسری تعلیم القرآن کلاس

## مورخہ ۲۸ اگست ۴۷ء سے ۲۵ ستمبر ۴۷ء تک منعقد کی جائیگی انشاء اللہ العزیز

تمام احباب اور جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے منشا مبارک کے مطابق ایک دوسری تعلیم القرآن کلاس مورخہ ۲۸ اگست ۴۷ء سے شروع کی جائے گی۔ جو انشاء اللہ العزیز ۲۵ ستمبر ۴۷ء تک جاری رہے گی

تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ کثرت سے اس کلاس میں نمائندگان بھجوائیں خصوصاً اس وقت جبکہ ملک میں اہم تغیرات ہو رہے ہیں۔ مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ میں احباب کا تشریف لانا اور اپنے پیارے امام کے ساتھ دعاؤں میں شامل ہونا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سی برکات کا پیش خیمہ ہے۔

عبدالسلام اختر ایم۔ اے سیکرٹری تعلیم القرآن کمیٹی

## مشرقی پنجاب میں قیام امن کی کوششیں

### مسٹر غضنفر علی خان اور پنڈت نہرو کی آمد

لاہور ۲۳ اگست۔ امید ہے۔ کہ پاکستان گورنمنٹ کے وزیر مسٹر غضنفر علی خان آج لاہور پہنچ جائینگے۔ آپ کل جالندھر میں پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان سے مشرقی پنجاب کے فسادات کے سلسلے میں مشورہ کرینگے معلوم ہوا ہے کہ دونوں اصحاب نے مشرقی پنجاب میں امن قائم کرنے کا کام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ وہ فساد زدہ رقبوں کا دورہ کرینگے اور اس وقت تک واپس نہیں جائینگے جب تک کہ امن قائم نہیں ہو جاتا۔ اس وقت تک ڈیڑھ لاکھ پناہ گزین مشرقی پنجاب سے نکل چکے ہیں۔

کل جالندھر میں مشرقی اور مغربی پنجاب کے وزرا کے درمیان جو مشورے ہوئے ان کے نتیجہ میں مشرقی پنجاب کی وزارت نے وعدہ کیا ہے۔ کہ پناہ گزینوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر مزید امدادی کیمپ کھولے جائینگے۔ اور اس سلسلے میں مقامی مسلم لیگ کے کارکنوں کے مشورے سے کام کیا جائیگا۔

## صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی وزارت قائم ہو گئی

### خان عبد القیوم خان وزیر اعظم مقرر ہوئے

پشاور ۲۳ اگست۔ صوبہ سرحد کے گورنر سر جارج کننگھم نے ڈاکٹر خانصاحب کی وزارت کو برخاست کر دیا ہے۔ اور مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر خان عبد القیوم خان کو وزارت بنانے کی دعوت دی ہے۔ آج انہوں نے حلف اٹھا کر وزارت کا چارج لے لیا ہے۔ خان محمد عباس خان بھی وزارت میں شامل ہو گئے۔ باقی وزرا کے ناموں کا بعد میں اعلان کیا جائیگا۔ مانکی شریف کے پیر صاحب کے ایک جرگہ نے خان عبد القیوم خان سے ملاقات کی اور انہیں مبارکباد دیتے ہوئے اپنی [illegible] ۔

## قادیان میں ہر طرح خیریت ہے۔

قادیان ۲۴ ماہ ظہور۔ احباب کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے قادیان میں ہر طرح خیریت ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور خاندان نبوت کے دیگر تمام افراد و احباب جماعت خیر و عافیت سے ہیں۔

احباب درد دل کے ساتھ مرکز سلسلہ کی حفاظت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ۔ خاندان نبوت کے تمام افراد اور تمام احمدی احباب کی خیر و عافیت کے لئے بالالتزام دعا فرماتے رہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور اپنے مسیح پاک کی مقدس بستی کو ہر قسم کے فتنوں اور فساد سے محفوظ رکھے۔ اور ملک میں فتنہ و فساد کی جو آگ بھڑک رہی ہے اسے اپنے فضل و کرم کے پانی سے جلد بجھا دے۔ اور امن و امان قائم کرے۔ آمین

## تعلیم

### سات سالہ پروگرام

خدام الاحمدیہ کے آئندہ پروگرام میں شعبہ تعلیم کا کام درج ذیل ہے حضور کی ہدایات کو اپنے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

(۱) خدام و اطفال تعلیم کی طرف خاص توجہ دیں۔

(۲) مجالس اپنے حلقوں میں ایک سیکرٹری مقرر کریں جو دس سال سے بیس سال کے خدام و اطفال کی فہرست تیار کرے۔ اور نوٹ کرے کہ ان میں سے کتنے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور کتنے تعلیم حاصل نہیں کر رہے۔ اس عمر کے جو خدام و اطفال تعلیم حاصل نہ کر رہے ہوں ان کے والدین کو توجہ دلائی جائے کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم دلائیں۔ بوقت ضرورت مرکز سے بھی ایسے والدین پر دباؤ ڈلوایا جائے۔

(۳) طلبہ خدام و اطفال کی نگرانی کی جائے کہ سٹڈی کے وقت گلیوں میں نہ پھریں۔

(۴) اس نگرانی کے لئے کچھ خادم مقرر کئے جائیں۔ جو سٹڈی کے وقت گلیوں میں پھرنے والے خدام و اطفال سے پوچھیں کہ وہ ایسا کیوں کر رہے ہیں۔ اس سے طلباء میں آوارگی کی عادت بھی نہ رہے گی۔ اور وہ پڑھائی میں بھی زیادہ دلچسپی لیں گے۔

(۵) سٹڈی کے وقت آوارگی کرنے والوں سے باز پرس کی جائے۔

(۶) گو مدرسے جاری کرنا خدام الاحمدیہ کا کام نہیں۔ مگر تعلیم کو عام کرنے کی کوشش کرنا ان کا فرض ہے۔ پس مجالس نوجوانوں اور بچوں کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھیں۔ عام تعلیم کے ساتھ دلچسپی پیدا کرتے اور عام طور پر نوجوانوں کے اندر دینی تعلیم کا شوق پیدا کرنے کی انتہائی کوشش کریں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ سمجھتے ہیں کہ اگر خدام الاحمدیہ پوری محنت اور کوشش سے کام کریں تو وہ تین سال میں تعلیم حاصل کرنے والوں کی تعداد پہلے کی نسبت دگنی تگنی ہو سکتی ہے۔

(۷) مجالس ایسے طریق سوچتی رہیں جن کی وجہ سے خدام میں تعلیم کا شوق ہمیشہ روبہ ترقی رہے۔

(۸) یہ سائنس کی ترقی کا زمانہ ہے۔ اس لئے خدام الاحمدیہ کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ہماری جماعت کا ہر فرد سائنس کے ابتدائی اصولوں سے واقف ہو جائے۔ اور ابتدائی اصول اس کثرت کے ساتھ جماعت کے سامنے دہرائے جائیں کہ ہمارے نائی اور دھوبی بھی یہ بات جانتے ہوں کہ پانی دو گیسوں آکسیجن اور ہائیڈروجن سے بنا ہوا ہے۔ یا یہ کہ آگ آکسیجن لیتی اور کاربن چھوڑتی ہے۔ اور اگر اسے آکسیجن نہ ملے تو بجھ جاتی ہے پس یہ ضروری ہے کہ جہاں ہمارے دوست دینی علوم سے واقف ہوں وہاں انہیں کچھ کچھ سائنس کے ابتدائی اصولوں سے بھی واقفیت ہو۔ — معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## ہندوستان کے نائب وزیر اعظم

نئی دہلی ۲۳ اگست ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ہندوستان کا نائب وزیر اعظم مقرر کیا گیا ہے۔

## مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کے وفد کی پنڈت نہرو سے ملاقات

نئی دہلی ۲۴ اگست مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کے ایک وفد نے آج پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان سے ملاقات کی۔ اور ان سے مشرقی پنجاب کے فسادات کو سختی کے ساتھ دبانے کا مطالبہ کیا۔ پنڈت نہرو نے ان سے وعدہ کیا۔ کہ حکومت ہند اور مشرقی پنجاب کی حکومت فسادات کو بند کرانے کی ہر ممکن کوشش کرے گی مسلمانوں کے اس وفد کی قیادت چوہدری محمد حسن نے کی۔ جو مشرقی پنجاب کی لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر ہیں۔